السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جواپنے بھائیوں میں تیسرے نمبر پر ہے،اس نے ایک دوسرے خاندان کی لڑکی کی معیت میں ایک عورت کا دودھ پیا ہے۔کیا یہ لڑکی اس لڑکے کے تمام چھوٹے بڑے بھائی بہنوں کی بہن شمار ہوگی یا نہیں؟ اور ایسے ہی اس لڑکی کے بھائی جو اس کی دوسری ماں سے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رضاعت "(یعنی بچے کا دودھ پینا)جس سے حرمت ثابت ہو،تب ہے جب بچہ پانچ یا اس سے زیادہ بار دودھ پیئے اور دو سال کی عمر کے دوران میں پیئے۔کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے"

وَالوٰلِدٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ لِمَن أَرادَ أَن يُتِمَّ الرَّضاعَةَ   ٢٣٣ ... سورة البقرة

''جو چاہتا ہو کہ اس کا بچہ پورا دودھ پیئے تو مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔"

اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے،بیان کرتی ہیں کہ ابتدا میں دس معلوم رضعات کا حکم نازل ہوا تھا،جو حرمت کا باعث بنتی تھیں،پھر انہیں منسوخ کر کے پانچ معلوم رضعات کر دیا گیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو حکم اور معاملہ ایسے ہی تھا۔(صحیح مسلم،کتاب الرضاع،باب التحریم بخمس رضعات،حدیث:1452 وسنن الترمذی،کتاب الرضاع،باب ما جاء لا تحرم المصة والا المصتان،حدیث:1150 وسنن النسائی،کتاب النکاح،باب القدر الذی یحرم من الرضاعة،حدیث:3307)

ایک رضعہ(چوسنی)سے مراد یہ ہے کہ بچہ ماں کی چھاتی اپنے منہ میں لے کر دودھ چوسنا شروع کر دے،اور پھر اپنی مرضی سے چھوڑے،خواہ سانس لینے کے لیے یا دوسری جانب منتقل ہونے کے لیے ہو۔تو یہ ایک رضعہ اور ایک چوسنی ہے(جسے ہم اردو ترجمہ میں "ایک بار" سے تعبیر کر دیتے ہیں)۔پھر جب دوبارہ اپنے منہ میں لے کر دودھ چوسنے لگے حتیٰ کہ خود ہی چھوڑ دے تو یہ دوسری رضعہ دوسری چوسنی اور دوسری بار ہوگی(اس طرح کل پانچ بار ہو تو حرمت ثابت ہوتی ہے)۔

جب ثابت ہو کہ ایک شخص نے ایک لڑکی کی ماں کا دودھ پیا ہے،یا اس لڑکی کے باپ کی کسی بیوی کا دودھ پیا ہے تو پینے والا اس لڑکی کا رضاعی بھائی ہوگا،بلکہ اس لڑکی کے تمام بھائی بہنوں کا بھی بھائی ہوگا،خواہ وہ اس لڑکی کے حقیقی بہن بھائی ہوں یا صرف باپ کی طرف سے یا صرف ماں کی طرف سے۔البتہ اس دودھ پینے والے لڑکے(رضیع)کے بھائیوں میں سے کسی کے لیے بھی یہ جائز ہوگا کہ اس لڑکی یا اس کی کسی بہن سے شادی کرنا چاہیں تو کر سکیں گے۔ان کے لیے اس رضاعت کا کوئی اثر حرمت نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 617

محدث فتویٰ